پیک نیوز
ہفت روزہ خبر و نظر
۲۰۲۵ء

ہدف تک گھات لگتے ہی وفاقی نگر کے صفی سکاؤٹس و کسٹمز ہیوی کمپنی کے دستے حرکت میں

ہدف تک گھات لگتے ہی وفاقی نگر کے صفی سکاؤٹس و کسٹمز ہیوی کمپنی کے دستے حرکت میں

سرحدی نگرانی کے لیے جدید تھرمل کیمرے اور ڈرون طیارے بھی فراہم کیے جائیں گے

ہدف تک گھات لگتے ہی وفاقی نگر کے صفی سکاؤٹس و کسٹمز ہیوی کمپنی کے دستے حرکت میں

سرحدی نگرانی کے لیے جدید تھرمل کیمرے اور ڈرون طیارے بھی فراہم کیے جائیں گے

رپورٹ: عدنان صدیقی
نامہ نگار خصوصی
ہفت روزہ خبر و نظر، لاہور

ہفت روزہ خبر و نظر، لاہور
۱۲ مارچ ۲۰۲۵ء
صفحہ 11

(باقی صفحہ 12 کالم 6 میں ملاحظہ کریں)

صدر مقام سے تقریباً 30 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔ ہدف تک پہنچنے کے لیے دستے کو دشوار گزار پہاڑی راستے اور خشک برساتی نالے عبور کرنے پڑے۔ ایک افسر کے مطابق یہ علاقہ اسمگلروں کے لیے برسوں سے محفوظ راستہ سمجھا جاتا رہا ہے۔

ایس ایس پی آپریشنز ڈاکٹر فرحان قیوم کھرل نے بتایا کہ کارروائی کے دوران ہدف کے قریب سے 1 کلاشنکوف، 2 دستی بم اور بڑی تعداد میں گولیاں برآمد ہوئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہدف کی گرفتاری کے بعد اس کے ساتھیوں کے ٹھکانوں پر بھی چھاپے مارے جائیں گے، کیونکہ یہ گروہ صرف اسمگلنگ تک محدود نہیں بلکہ اسلحے کی ترسیل میں بھی ملوث ہے۔‘‘

ڈاکٹر فرحان قیوم کھرل نے کہا کہ ہدف کے خلاف 1001 کلومیٹر طویل سرحدی پٹی پر کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ ’’ہمارے جوان موسم کی سختی اور دشمن کی گھات، دونوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہدف کی گرفتاری اس پورے نیٹ ورک کے لیے بڑا دھچکا ہے۔‘‘

ادھر ہفت روزہ خبر و نظر کے نمائندے کو ذرائع نے بتایا کہ ہدف کے قبضے سے برآمد ہونے والے اسلحے کی بیرونی منڈی میں قیمت کروڑوں روپے بنتی ہے۔ ذرائع کے مطابق ہدف ماضی میں بھی گرفتار ہوا تھا، تاہم ٹھوس ثبوت نہ ہونے کے باعث وہ جلد رہا ہو گیا تھا۔ اس بار اس کے خلاف انسدادِ دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر فرحان قیوم کھرل نے کہا کہ ہدف کے خلاف 1001 کلومیٹر طویل سرحدی پٹی پر کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ ’’ہمارے جوان موسم کی سختی اور دشمن کی گھات، دونوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہدف کی گرفتاری اس پورے نیٹ ورک کے لیے بڑا دھچکا ہے۔‘‘

ادھر ہفت روزہ خبر و نظر کے نمائندے کو ذرائع نے بتایا کہ ہدف کے قبضے سے برآمد ہونے والے اسلحے کی بیرونی منڈی میں قیمت کروڑوں روپے بنتی ہے۔ ذرائع کے مطابق ہدف ماضی میں بھی گرفتار ہوا تھا، تاہم ٹھوس ثبوت نہ ہونے کے باعث وہ جلد رہا ہو گیا تھا۔ اس بار اس کے خلاف انسدادِ دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر فرحان قیوم کھرل نے کہا کہ ہدف کے خلاف 1001 کلومیٹر طویل سرحدی پٹی پر کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ ’’ہمارے جوان موسم کی سختی اور دشمن کی گھات، دونوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ ہدف کی گرفتاری اس پورے نیٹ ورک کے لیے بڑا دھچکا ہے۔‘‘

ادھر ہفت روزہ خبر و نظر کے نمائندے کو ذرائع نے بتایا کہ ہدف کے قبضے سے برآمد ہونے والے اسلحے کی بیرونی منڈی میں قیمت کروڑوں روپے بنتی ہے۔ ذرائع کے مطابق ہدف ماضی میں بھی گرفتار ہوا تھا، تاہم ٹھوس ثبوت نہ ہونے کے باعث وہ جلد رہا ہو گیا تھا۔ اس بار اس کے خلاف انسدادِ دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا جا رہا ہے۔

(باقی صفحہ 12 کالم 6 میں ملاحظہ کریں)

صدر مقام سے تقریباً 30 کلومیٹر جنوب میں واقع ہے۔ ہدف تک پہنچنے کے لیے دستے کو دشوار گزار پہاڑی راستے اور خشک برساتی نالے عبور کرنے پڑے۔ ایک افسر کے مطابق یہ علاقہ اسمگلروں کے لیے برسوں سے محفوظ راستہ سمجھا جاتا رہا ہے۔

ایس ایس پی آپریشنز ڈاکٹر فرحان قیوم کھرل نے بتایا کہ کارروائی کے دوران ہدف کے قریب سے 1 کلاشنکوف، 2 دستی بم اور بڑی تعداد میں گولیاں برآمد ہوئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہدف کی گرفتاری کے بعد اس کے ساتھیوں کے ٹھکانوں پر بھی چھاپے مارے جائیں گے، کیونکہ یہ گروہ صرف اسمگلنگ تک محدود نہیں بلکہ اسلحے کی ترسیل میں بھی ملوث ہے۔‘‘

ہفت روزہ خبر و نظر
۲۰۲۵ء
۱۲ مارچ
صفحہ 11